قرآن کا سبق - 14d: عهدوکتاب کوپھینکنا (البقرۃ:100-101)

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- بنی اسرائیل میں سے کچھ لوگوں نے اللہ کے ساتھ کیے گئے عہد اور وعدے کو پیٹھ پیچھے پھینک دیا۔
- انہوں نے اس ہدایت سے منہ موڑ لیا جو پچھلی کتابوں کی تصدیق کرتی تھی۔
- انہوں نے ایسا برتاؤ کیا گویا وہ پچھلی کتابوں سے واقف ہی نہیں ہیں۔

تلاوت و تشریح:

اَوَ كُلَّمَا	عٰهَدُوْا	عَهْدًا	نَّبَذَهٗ	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ
کیا جب بھی	انہوں نے عہد کیا	کوئی عہد	(تو) توڑ دیا اس کو	ایک فریق نے	ان میں سے،

بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ (100)	وَلَمَّا	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
بلکہ	اکثر ان کے	ایمان نہیں رکھتے۔ 1	اور جب	آیا ان کے پاس	ایک رسول	اللہ کی طرف سے

مُصَدِّقٌ لِّمَا	مَعَهُمْ	نَبَذَ	فَرِيْقٌ	مِّنَ الَّذِيْنَ
تصدیق کرنے والا اس کی جو	ان کے پاس ہے 2	(تو) پھینک دیا	ایک فریق نے	ان لوگوں میں سے جو

اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	كِتٰبَ اللّٰهِ	وَرَآءَ	ظُهُوْرِهِمْ	كَاَنَّهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ (101)
دیے گئے تھے	کتاب، 3	اللہ کی کتاب کو	پیچھے	اپنی پیٹھوں کے، 4	گویا کہ وہ	جانتے ہی نہیں۔

1. انہیں تورات پر عمل کرتے ہوئے عہد کو پورا کرنا چاہیے تھا؛ لیکن اگر کوئی ایمان ہی نہ رکھتا ہو تو آپ اُس سے اِس بات کی امید نہیں رکھ سکتے کہ وہ اپنے عہد کو پورا کرے گا۔
2. رسول اللہ ﷺ کی آمد کا ذکر اُن کی کتاب تورات میں موجود تھا، لیکن اپنی عادت کے مطابق انہوں نے کتاب کو نظر انداز کر دیا اور حضرت محمد ﷺ کا انکار کر بیٹھے۔
3. اس انکار کی وجہ یہ نہیں تھی کہ قرآن کے احکام واضح نہیں تھے؛ بلکہ یہ اُن کی سرکشی تھی۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ ہمیں بتا رہا ہے کہ ان کے اس انکار پر تعجب نہ کرو، ذرا اُن کی تاریخ پر نگاہ ڈالو اور دیکھو کہ متعدد پیغمبروں کے ساتھ انہوں نے یہی برتاؤ کیا ہے۔
4. پیٹھ کے پیچھے پھینکنے کا مطلب یہ ہے کہ کتاب کو نہ پڑھنا، اسے نہ سمجھنا اور اس پر عمل نہ کرنا۔

- قرآن مجید ایک اُمّی (جن کو پڑھنا لکھنا نہ آتا ہو) نبی پر نازل کیا گیا، پھر بھی وہ اتنا واضح ہے کہ اسے سمجھ کر اس کے مطابق زندگی گزاری جائے۔ وقت کی تبدیلی کا قرآن پر کوئی اثر نہیں پڑتا، وہ تو قیامت تک پوری انسانیت کے لیے زندگی کے ہر شعبے میں رہنمائی کرتا رہے گا۔

حدیث: حضرت انس بن مالکؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب خطبہ دیتے تو فرماتے کہ اس شخص کا ایمان (مکمل) نہیں جس میں امانت داری نہ ہو، اور اس شخص میں دین (مکمل) نہیں جو اپنے عہد کو پورا نہ کرے۔ (مسند احمد: 19/367)

تصور واحساس: کسی ایسے انسان کا تصور کیجیے جو کہیں راستہ بھٹک گیا ہو اور چاہتا ہو کہ کوئی اسے صحیح راستہ بتائے۔ لیکن جب اسے کوئی ایسا شخص ملتا ہے جو اسے صحیح راستہ بتاتا ہے تو وہ اس کی باتوں کو نظر انداز کرنے لگتا ہے۔ تو کیا ایسے شخص کو کبھی صحیح راستہ مل سکے گا؟

غور و فکر:

- کسی بھی چیز کی سچائی کو پرکھنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ یہ دیکھا جائے کہ کیا موجودہ مضمون پچھلے کی تصدیق کرتا ہے یا نہیں؟ یہاں قرآن مجید ان تمام کتابوں کی تصدیق کرتا ہوا ملتا ہے جو اس سے پہلے نازل کی گئی تھیں، اس کے باوجود ان لوگوں نے انکار کر دیا۔
- یہود کے ایک گروہ نے حضرت محمد ﷺ کا انکار کر دیا اس لیے کہ یہود مخلص اور سچے نہیں تھے۔
- ہمیں اللہ کے ساتھ کیے ہوئے وعدہ کو پورا کرنا چاہیے، یعنی صرف اسی کی عبادت کرنا چاہیے، اسی کی اطاعت کرنا چاہیے، اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لا کر اُن کی اتباع کرنا چاہیے۔
- اللہ تعالیٰ نے کتابیں تلاوت کرنے، سمجھنے اور اُن پر عمل کرنے کے لیے نازل فرمائی ہیں۔

دعا: اے اللہ! اپنے وعدوں اور عہد کو پورا کرنے میں ہماری مدد فرما۔

احتساب: کیا میں اپنے وعدوں کو پورا کرتا ہوں؟ کیا میں روزانہ پابندی کے ساتھ پانچ وقت کی نمازیں پڑھتا ہوں؟

پلان: ان شاء اللہ! میں روزانہ قرآن کی تلاوت کرنے اور اس پر ہر ممکن عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

اسماء وافعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء		
واحد	جمع	معانی
عَهْد	عُهُوْد	عہد
فَرِيْق	فُرَقَاء	جماعت
كِتَاب	كُتُب	کتاب
ظَهْر	ظُهُوْر	پیٹھ

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے								
کوڈ	مادہ	فعل ماضِ	فعل مضارِع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
س	ع ه د	عَهِدَ	يَعْهَدُ	اِعْهَدْ	عَاهِد	مَعْهُوْد	عَهْد	عہد کرنا
ض	ن ب ذ	نَبَذَ	يَنْبِذُ	اِنْبِذْ	نَابِذ	مَنْبُوْذ	نَبْذ	پھینکنا
زا	ج ي أ	جَاءَ	يَجِيْءُ	جِئْ	جَاءٍ	–	جَيْئَة	آنا
أسـ+	أ م ن	اٰمَنَ	يُؤْمِنُ	اٰمِنْ	مُؤْمِن	مُؤْمَن	إِيْمَان	ایمان لانا
أسـ+	أ ت ي	اٰتٰى	يُؤْتِي	اٰتِ	مُؤْتٍ	مُؤْتًى	إِيْتَاء	دینا

مشقی سوالات

1. بنی اسرائیل کے ایک گروہ نے اللہ تعالیٰ سے عہد اور وعدہ کرنے کے بعد کیا کیا؟
2. بنی اسرائیل کے پاس جب ایسی ہدایت آئی جو پہلے کی کتابوں کی تصدیق کرتی تھی تو انہوں نے اس کے ساتھ کیسا برتاؤ کیا؟
3. سبق کی روشنی میں بتائیے کہ کسی بھی مضمون کی سچائی کو جانچنے کا کیا طریقہ ہو سکتا ہے؟

کلاس پروجیکٹ: ان تمام مواقع کی لسٹ تیار کیجیے جن میں بنی اسرائیل نے اپنے وعدوں کو توڑ دیا۔

فیملی پروجیکٹ: وعدہ پر قائم رہنے کی اہمیت کے بارے میں گھر والوں سے گفتگو کیجیے اور اسے لکھیے۔ جن وعدوں کو آپ نے پورا کیا اور جن کو پورا نہیں کر سکے ان کی لسٹ بنائیے۔ اگر کوئی شخص وعدہ پورا کرے تو کیا فائدہ ہوتا ہے اور کوئی وعدہ توڑ دے تو اس کے کیا نقصانات ہوتے ہیں لکھیے۔